جھوٹی

ڈاکٹر وسیم صدیقی
10/8th Road North
Ahmadi - 61008
Kuwait

یار سنو تم کو ایک News دوں میرا باس مجھے چاہتا ہے۔ گیتا نے راجیش سے کہا۔ راجیش گیتا کا کئی سال سے بوائے فرینڈ تھا۔ لیکن اس سے شادی میں ٹال مٹول کر رہا تھا۔ کہ اب یہ پرموشن ڈیو ہے وہ ہو جائے تو شادی کر لیں گے اور اسی طرح کے دوسرے بہانے کبھی کبھی گیتا کو فکر بھی ہوئی تھی کہ کہیں یہ ہاتھ سے نکل نہ جائے۔ اچھا خاصہ ہینڈسم آدمی اچھی نوکری کرتا ہے گیتا کو اس سے اچھا شوہر نہیں مل سکتا ہے، یہ تمہیں کیسے خوش فہمی ہو گئی کہ وہ تمہیں چاہتا ہے۔ تمہیں معلوم ہے تمہارا باس کتنا بڑا آدمی ہے۔ کروڑ پتی کتنے بڑے بزنیس کا مالک اس کے پاس لڑکیوں کی کوئی کمی ہو گئی کہ وہ تم کو چاہنے بیٹھ جائے۔ راجیش نے گیتا سے چٹکی لی۔ دیکھو راجیش وہ مجھے کیوں نہیں چاہ سکتا۔ تم بھی تو مجھے بتاتے رہتے ہو کہ تمہیں یہ لڑکی چاہتی ہے وہ لڑکی چاہتی ہے اور یہاں تک کہ تمہاری کلیگ مسز راوت تک تمہیں چاہتی ہیں اور یہ سب ایک سے ایک خوبصورت اور اسمارٹ عورتیں ہیں۔ لیکن بقول تمہارے تم کو کسی کی فکر نہیں تم صرف مجھے چاہتے ہو اس طرح میرا باس بھی مجھے چاہتا ہے۔ میں نے یہ تو نہیں کہا کہ میں بھی اسے چاہتی ہوں۔ تمہیں کیسے پتہ کی تمہیں چاہتا ہے۔ کیا اس نے کبھی تم کو کوئی Love Letter پکڑایا۔ راجیش کو اب تھوڑی فکر ہوئی۔ نہیں Love Letter کے بغیر بھی چاہت بتانے کے بہت سے طریقے ہوتے ہیں۔ تمہیں معلوم ہے آنکھوں ہی آنکھوں میں آدمی بہت سی بات کہہ دیتا ہے۔ اچھا تمہارا مطلب یہ ہے کہ وہ آنکھوں ہی آنکھوں سے اپنے پیار کا اظہار کرتا رہتا ہے۔ اس غلط فہمی میں نہ رہو گیتا۔ میں نے اس کے بارے میں سنا ہے وہ بہت ہی روکھا سوکھا سا آدمی ہے۔ وہ صرف ایک پیسہ بنانے والی مشین کی طرح ہے اسے ان پیار کے لٹکوں جھٹکوں کی ضرورت نہیں۔

گیتا اپنے گھر واپس آ گئی تھی۔ وہ Duda Iron and Steel کے چیرمین کی سکریٹری تھی اور اس کے چیرمین مسٹر وجے ڈوڈا کو شاید پیار کے علاوہ سب کچھ آتا تھا۔ Tall, dark and Handsome لڑکیوں کے latest کرائی ٹیریا پر پورے اترتے تھے لیکن اتنے خشک اور روکھے قسم کے آدمی کہ کسی لڑکی کا جادو اب تک ان پر نہیں چل پایا تھا۔ گیتا سے بھی صرف کام سے متعلق باتیں اس سے زیادہ کچھ نہیں۔ آنکھوں سے صرف انہوں نے گھورنے کا کام لیا ہے۔ وہ بھلا اس سے پیار کا اظہار کہاں سے کرتے۔ گیتا سوچنے لگی یہ بھلا اس طرح کا جھوٹ اس نے راجیش سے کیوں بولا۔ اسے جلانے کے لیے یا ستانے کے لیے یا پھر کسی وجہ سے راجیش بھی تو اس ستاتا رہتا تھا۔ کہ آج جولی اس سے بہت لہرا لہرا کر بات کر رہی تھیں۔ مسز راوت اس کے لیے گوبھی کے پڑاٹھے بنا کر لائیں اور اس طرح کے بہت سے فرضی قصے۔ گیتا تو اس کو فرضی ہی مانتی تھی اور جانتی تھی کہ راجیش اسے چڑھانے کے لیے یہ سب کہتا ہے پہلے تو وہ راجیش کی اس طرح کی باتوں سے بہت بہت خفا ہوئی تھی اور راجیش اسکو اور چڑھاتا رہتا تھا۔ لیکن پھر اس نے اپنی پالیسی چینج کر دی۔ اب وہ خود ہی راجیش سے پوچھنے لگی کہو۔ جولی سے کیا بات ہوئی یا پھر

مسز راوت اور کیا کیا پکا کر لائیں۔ تو راجیش نے اس طرح کے مذاق کرنا کم کر دیا۔

راجیش گیتا سے شادی کے سلسلہ میں سیریس تھا ٹال مٹول اس لیے کر رہا تھا کہ جلدی شادی نہیں کرنا چاہتا تھا۔ گیتا اسے بہت اچھی لگی تھی۔ لیکن یہ کیا نیا چکر نکل آیا اس کا باس ہی اس میں Interested ہو گیا۔ اس وقت تو اس بات کو اس نے مذاق میں لیا تھا۔ لیکن اب وہ سوچ رہا تھا، ہوسکتا ہے یہ بات سچ ہو دل تو کبھی کسی وقت کسی پر بھی آ سکتا ہے۔ اور گیتا تو بہت خوبصورت اسمارٹ لڑکی ہے اگر اس نے شادی کا پروپوزل دیا تو مشکل ہو جائے گی۔ راجیش اور گیتا کے باس کے Status میں بہت فرق تھا۔ راجیش جیسے ہزاروں تو ان کی Factorees وغیرہ میں کام کرتے تھے۔ وہ یہیں سب سوچتے سوچتے سو گیا۔ رات میں خواب دیکھ رہا ہے کی گیتا کے باس کے ساتھ گیتا کی شادی ہو رہی ہے۔ اور گیتا اسے شادی کا نیوتا دینے آئی ہے۔ اس نے شادی کا کارڈ پھاڑ دیا اور گیتا پر اتنے زور سے چیخا کہ اس کی آنکھ کھل گئی پھر یہ جان کر اسے اطمینان ہو گیا کہ یہ سب خواب تھا۔

ادھر وہ گیتا سے پچھلے ایک ہفتہ سے نہیں ملا تھا۔ وجہ یہ تھی کی وہ دفتر کے کام کے سلسلہ میں شہر سے باہر گیا ہوا تھا۔ لیکن گیتا سے فون پر بات ہوتی رہتی تھی۔ اور وہ گیتا سے پوچھتا تھا کہ تمہارے باس نے تم کو ابھی Love letter پکڑایا کہ نہیں۔ اوہ وہ جواب دیتی تھی نہیں ابھی صرف آنکھوں ہی آنکھوں سے۔ سالے کی آنکھیں پھوڑ دوں گا۔ راجیش کو غصہ آ جاتا تھا۔

راجیش باہر سے واپس آ گیا تھا اور اس وقت گیتا کے ساتھ بیکانیری ہوٹل میں بیٹھا پکوڑے اور ربڑی کھا رہا تھا۔ گیتا عام طور سے ہنسنے ہنسانے والی لڑکی اس وقت کافی سنجیدہ نظر آ رہی تھی۔ اور ادھر تمہارے باس سے تمہارے کچھ معاملات بڑھے۔ راجیش نے اس سے پوچھا۔ ہاں وہ معاملات تو بڑھانا چاہ رہا ہے۔ لیکن میرے اوپر تمہارے پیار کا اتنا رنگ چڑھا ہوا ہے کہ اب اس پر کوئی اور رنگ نہیں چڑھ سکتا۔ وہ کیسا معاملات بڑھانا چاہ رہا ہے۔ راجیش نے اس کی بات کو نظر انداز کر کے پوچھا۔ وہ مجھے گیتا کے بجائے گیت کہتا ہے۔ How Romantic۔ راجیش ہنسا تھا۔ پھر بولا یہ دنیا بھر کی گپ مارنے کے لیے میں ہی رہ گیا ہوں۔

مجھے معلوم تھا کہ تم یقین نہیں کرو گے اس لیے میں یہ پرچہ ساتھ لائی ہوں اس نے اپنا پرس کھول کر اس میں سے ایک پرچہ نکالکر راجیش کو پکڑا دیا۔ دو تین لائن کی تحریر تھی۔

Geet, Please finalize the travel arrangements as directed vijay

ہاں گیت تو لکھا ہے۔ مبارک ہو۔ اتنا بڑا آدمی تمہیں چاہتا ہے۔ اب مذاق ختم کرو میں سوچتی ہوں کہ میں نوکری سے resign کر دوں۔ پکوڑے ختم ہو گئے تھے اور ربڑی بھی پھر وہ دونوں ہوٹل سے نکل آئے تھے اور اپنے اپنے گھروں میں واپس چلے گئے۔

گیتا سوچ رہی تھی۔ کہ یہ اس نے پھر راجیش سے جھوٹ بولا وجے تو اس کا نام بھی بہت کم لیتا ہے گیت کیا کہے گا۔ یہ ایک Typing errer ہی تھی جس میں وہ key a ٹھیک سے نہیں دبا پایا ہوگا۔ اس طرح کے سیکڑوں Directives وہ اسے E. Mail کے ذریعہ دیا کرتا تھا۔ لیکن اس Typing کی غلطی کا اس نے بھرپور فائدہ اٹھایا۔

دوسری طرف راجیش بھی بہت فکر مند تھا، اتنا بڑا آدمی گیتا کو چاہتا ہے وہ تو اس کے آگے کچھ بھی نہیں ہے۔ پہلے وہ سب مذاق سمجھ رہا تھا۔ لیکن یہ سب تو سچ ہے۔ گیت کو کافی رومانٹک نام ہے اسے اب تک گیتا کو گیت کہنے کا خیال کیوں نہیں آیا۔ لگتا ہے وہ بازی مارلے جائے گا اس نے اب خدا اپنے آنکھوں سے گیت لکھا ہوا دیکھ لیا۔ Travel Arraingments کے بارے میں لکھ رہا تھا کہیں گیتا کے ساتھ ہی تو کہیں جانے کا پلان تو نہیں بنا رہا ہے۔ نہیں یہ نہیں ہوسکتا وہ ایک دم گھبرا گیا۔ اب وہ گیتا کو فون کر رہا تھا۔ سنو گیتا ہم لوگ اگلے مہینے شادی کر لیں تمہارا کیا خیال ہے۔ ٹھیک ہے راجیش اب ہمیں شادی میں دیر نہیں کرنی چاہیے۔ میں کل ہی اپنے باس کو اپنا resignation پکڑا دوں گی

......☆......